سوال

نماز

جواب

ٹخنوں سے نیچے شلوار رکھنے والے امام کے پیچھے نماز السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا ایسے امام کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے جس کی شلوار ٹخنوں سے نیچی ہو؟ اور وہ ہمیشہ ہی ایسا کرتا ہو۔ ؟
الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! شلوار کو ٹخنوں سے نیچے رکھنا گناہ کبیرہ ہے، کیوں کہ شلوار کو ٹخنوں سے نیچے رکھنا تکبر کی علامت ہے اور حدیث شریف میں ایسا کرنے والے شخص کے لیے سخت وعید آئی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ثلاثۃ لا یکلمھم اللہ یوم القیامۃ ولا ینظر إلیھم ولا یزکیھم ولھم عذاب ألیم قال فقرأھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلاث مرارا قال أبو ذر خابوا وخسروا من ھم یا رسول اللہ قال المسبل والمنان والمنفق سلعتہ بالحلف الکاذب (مسلم: 206) تین آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان سے کلام نہیں کریں گے، نہ ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے، نہ ان کو گناہوں سے پاک کریں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے، ایک وہ شخص جس کی چادر ٹخنوں سے نیچے ہو، دوسرا وہ شخص جو صدقہ دے کر احسان جتلائے، تیسرا وہ شخص جو جھوٹی قسم کھا کر اپنا سامان بیچے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ایسا کرنے سے مکمل اجتناب کیا جائے اور شلوار ٹخنوں سے اونچا رکھنے کی عادت بنائی جائے۔ اسی طرح ایک دوسری روایت میں مروی ہے کہ جس آدمی کی شلوار ٹخنوں سے نیچے ہو اس کی نماز نہیں ہوتی ہے۔ اور حافظ زبیر علی زئی صاحب نے اسے حسن کہا ہے۔ تفصیل کے دیکھیں فتوی نمبر (1549)

http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/1549/0/اس سے ثابت ہوتا ہے کہ جب اس کی اپنی نماز ہی درست نہیں ہے تو پیچھے پڑھنے والوں کی نماز بھی درست نہیں ہوگی۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی